SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

SINDH ACT NO.I OF 2014
The Sindh Prevention and Control of Thalassemia Act, 2013
تھیلیسیمیا سے بچاؤ اور اس پر کنٹرول کرنے کا ایکٹ 2013ع

2014ع کا سندھ ایکٹ نمبر 1.

فہرست (Contents)

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
1. مختصر عنوان، دائرہ نفاذ اور اطلاق۔
(Short title, extent and commencement)
2. تعریفیں (وصف)
(Definitions)
3. تھیلیسیمیا کے متعلق معلوماتی اور تعلیمی مواد۔
(Informative and educational materials on thalassemia.)
4. مفید اقدامات کے لیئے ریاست کی ذمہ داری۔
(State obligation to make affirmative action)
5. شادی سے قبل تھیلیسیمیا کے متعلق خون کی جانچ۔
(Blood test for thalassemia before marriage.)
6. جانچ کے متعلق رپورٹ۔
(Reporting of test result.)
7. لازمی جانچ۔
(Compulsory test)
8. جرمانہ۔
(Penalty)

.9 تھیلیسیمیا (Thalassemia) اور ہیموگلوبنوپیتھی Hemoglobinopathy فاؤنڈیشن کا قیام.

(Establishment of the Thalassemia and Hemoglobinopathy Foundation)

.10 قواعد بنانے کا اختیار۔

(Power to make rules)

.11 جرم قابل سزا اور عدالتی کاروائی کے حامل ہوگا.

(Offence to be punishable and triable)

.12 جرم کے متعلق عدالتی اختیار۔

(Cognizance of an offence)

.13 یہ آرڈیننس (Ordinance) دوسرے قواعد کو بے اثر بنادیگا۔

(Ordinance to over ride others laws etc.)

.14 ضمانت.

(Indemnity)

The Sindh Prevention and Control of Thalassemia Act, 2013

تھیلیسیمیا سے بچاؤ اور اس پر کنٹرول کرنے کا سندھ ایکٹ 2013ع

[27 جنوری 2014]

تھیلیسیمیا سے بچاؤ اور اس پر ضابطہ لانے کے لیئے ایکٹ.

تمہید (Preamble)

جیسا کہ یہ وقت کا تقاضا ہے کہ سندھ صوبے کو تھیلیسیمیا سے بچاؤ اور اس پر کنٹرول کیا جاسکے۔

اس لیئے یہ ایکٹ اس طرح سے نافذ ہوگا۔

مختصر عنوان اور شروعات۔ **(Short Title and Commencement)**

(1). اس ایکٹ کو سندھ میں تھیلیسیمیا سے بچاؤ اور اس پر کنٹرول کرنے کا ایکٹ The Sindh Prevention and Control of Thalassemia ACT, 2013 کہا جائیگا.

(2) یہ ایکٹ صوبہ سندھ میں نافذ ہوگا.

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور یہ ہی سمجھا جائیگا کہ 8 اگست 2013 سے نافذ کیا گیا ہے.

تعریفیں (Definitions)

2. اس ایکٹ میں، سوائے اس بات کے مضمون کے حوالے سے کوئی منحرف بات نہ ہو اس میں کچھ الفاظ اور اصطلاحوں کا استعمال اس طرح ہوگا۔

(الف) “خون کے رشتیدار” (blood relatives) کا مطلب ہے کہ قریبی عزیزواقارب چچیان، اور چچا بشمول مریض کے ماں باپ بھائی اور بہنیں۔ مریض کے چچا اور چچیوں کی اولاد اور اس کے مان باپ کی اولاد۔

(ب) حکومت (Government) کا مطلب ہے سندھ حکومت.

(ت) “صحت کی دیکھ بھال کی سہولت” (health care facility) کے معنی، سرکاری، نیم سرکاری یا نجی ادارہ یا تنظیم، یا نجی طور پر واسطہ اور بالواسطہ طریقے سے تھیلیسیمیا کی دیکھ بھال کرے اور دیکھ بھال والے مرکز (day-care centre) آجاتے ہیں۔

(ث) “قاعدے” (rules) کا مطلب ہے وہ قواعد جو اس ایکٹ کے تحت

بنائے جائیں۔
(ج) "تھیلیسیمیا" (thalassemia) کے معنی ہیں وہ مرض جس میں بچہ یا جوان مبتلا ہوجائے اور یہ خون کے سرخ جز کی کمی کے سبب خاندانی طور پر پیدا ہوئی ہو۔
(ھہ) "امتیازی خاصیت" (trait) کا مطلب ہے تھیلیسیمیا کی وہ صورت جس میں بیماری کی تشخیص صحیح نمونے سے نہ ہوسکے اور یہ سمجھا جائے کہ ایسا فولاد کی کمی (iron deficiency) کی وجہ سے ہے، اگر خون کی جانچ پڑتال صحیح نمونے سے نہ کی گئی ہو۔

تھیلیسیمیا کے متعلق معلوماتی اور تعلیمی مواد۔
Informative and educational materials on thalassemia

3. حکومت اغراض و ماقاصد کی روشنی میں مرض کے بارے میں معلوماتی اور تعلیمی اہمیت کا حامل مواد مہیا اور منظور کرے گی۔ اور سرکاری طور پر اسکی وضاحت آفیشل گزیٹ (Official Gazette) میں کرے گی اور اس کے بارے میں ہدایات، رہنمائی، حکمت عملی سے وابسطہ معلوماتی مواد بھی شائع کروایا اور تقسیم کیا جائیگا۔

مفید اقدامات کے لیئے ریاست کی ذمہ داری۔
State obligation to take affirmative action

4. (1) حکومت ایسا مضبوط اور مؤثر خاکہ بنا کر اس پر عمل کریگی اور (genetic counseling) اور مرض کی تشخیس کی سہولتیں سندھ میں رہنے والوں کو فراہم کریگی اور ایسا طریقہ کار اپنائیگی جس کے مطابق لوگوں کی ہمت افزائی ہوسکے اور مشاورت اور خون کی جانچ کے ذریعے تھیلیسیمیا مرض کا پتہ لگایا جاسکے۔
(2) کوئی بھی غیرسرکاری تنظیم تھیلیسیمیا کے مریضوں کو خون مہیا کرسکتی ہے۔
(3) حکومت اس بات کو یقینی بنائیگی کہ تھیلیسیمیا کے مریضوں کو آسانی سے مرض کو پہچان کر سہولیات میسر کی جائے۔

شادی سے قبل تھیلیسیمیا کے متعلق خون کی جانچ۔

Blood test for thalassemia before marriage.

5. (1) صحت کی دیکھ بھال اور سہولت فراہم کرنے والے اس بات کو یقینی بنائینگے کہ تھیلیسیمیا کے مریض کے خون کے رشتیداروں کی اولاد کی اس مرض کے بارے میں اچھے طریقے سے جانچ پڑتال کی گئی ہے۔
(2) تھیلیسیمیا کے مریضوں کے خون کے رشتیداروں کی اگر اپس میں شادیاں ہو تو ان کو مشورہ دیا جائے کہ وہ شادی سے پہلے خون کی جانچ ضرور کروائیں تاکہ اس بات کا پتہ چل سکے کہ اس مرض کے آثار تو موجود نہیں۔
(3) حاملہ عورتوں کی بچے کی پیدائش سے قبل جانچ (Antenatal test) ہونا چاہیئے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اس بچے میں تھیلیسیمیا بیماری کے آثار تو موجود نہیں ہیں البتہ یہ ضروری ہے کہ حاملہ عورت اور اس کے شوہر سے رضامندی لی جائے۔

(4) تمام غیرسرکاری مراکز جو تھیلیسیمیا کی بیماری کی جانچ پڑتال اور صحت کے کاموں میں مصروف ہیں ان کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ اپنے سالیانہ بجٹ میں 10 فیصد تھیلیسیمیا کی جانچ پڑتال اوراس کے تحفظ سہولیات کی فراہمی پر خرچ کرنا ہوگا۔

(5) صحت کا خیال رکھنے والے مراکز (health care facility) صلاح مشورے کی سہولت فراہم کرینگے تاکہ مریض کے رشتے دار اس نقصان سے باخبر ہوسکیں کہ اگر شادی سے قبل مرض کی جانچ پڑتال اور معائنہ نہیں کیا گیا تو ان کی اولاد بھی اس مرض میں مبتلا ہوسکتی ہے۔

(6) شادی سے پہلے والے معائنے کا مقصد دلہا، دلہن اپنے خون کے اجزا کی جانچ کا عمل مکمل کرواکے اس بات کی تصدیق کریں کہ دونوں میں سے کسی میں بھی اس بیماری کے آثار موجود نہیں ہیں۔

(7) حمل کے دوران معائنہ کے لیئے حاملہ عورت کی رضامندی ضروری ہے اور یہ معلومات کہ وہ حاملہ ہے، مرض کی تشخیص طبی معائنے والے طریقوں سے (chronic villous sampling and polymerase chain reaction.) سے کسی مرکز یا ہسپتال میں کی جائے گی جہاں جانچ پڑتال کی تمام سہولیات موجود ہوں۔

جانچ کے متعلق رپورٹ
Reporting of the test result

6. (1) رپورٹ ان افراد کو دی جائے گی جن کا معائنہ ہوا ہو اور اگر ان میں تھیلیسیمیا کے آثار ملے ہیں تو ایسے افراد کو مشورہ دیا جائے گا کہ شادی کرتے وقت ان کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ اگر شادی کرنے والے فرد میں تھیلیسیمیا کے آثار موجود ہوں تو ہر حالت میں یہ بیماری اس کی اولاد میں ہوگی۔

(2) معائنے کی رپورٹس اور نتائج اسی موضوع پر جمع ہونے والے اعداد و شمار والے رکارڈ (data back) میں محفوظ کیئے جائینگے تاکہ تھیلیسیمیا بیماری کے آثار پائے جانے والے افراد کی رجسٹریشن ہوسکے۔

(3) دور حاملہ کے معائنے کے نتائج حاملہ عورت اور اسکے شوہر اور وارثوں کو بتائے جایئنگے۔

لازمی جانچ
Compulsory test.

7. وہ افراد یا جو بچے پیدا ہونے کی حالت میں ہو ان کی خون کی جانچ کے سادہ طریقے (hemoglobin electrophoresis) کے مطابق تھیلیسیمیا کی جانچ کروانی چاہیئے نہ ہی ان افراد سے نمونے (sample) لیئے جائینگے اور نہ ہی انکا معائنہ (test) جس کا اس ایکٹ میں ذکر نہیں رضامندی کے بغیرمعائنہ (test) کیا جائے یا نمونے (sample) لیئے جائیں۔

جرمانہ
Penalty.

8. (1) اس صورت میں جب صحت کا خاص خیال رکھنے والے مراکز (health care faculty) کوئی مناسب چھان بین نہ کرسکے تو معلوم کیا جائیگا اگر صحت کا خیال رکھنے والا مرکز (health care

(faculty) اپنے فرائض سرانجام دینے میں ناکام گیا ہے تو اس سے ایک ہزار روپے جرمانہ لیا جائےگا۔
(2) اگر اس صورت میں صحت کا خیال رکھنے والے مراکز (health care faculty) یا صحت کی دیکھ بھال کرنے والی تنظیم یا کوئی (medical practitioner) یا کوی دوسرا شخص تھیلیسیمیا کا معائنہ کرے تو اس مقصد کے لیئے کسی شخص سے نمونے (sample) لیتا ہے اور اس سے رضامندی نہیں لیتا تو پاکستان پینل کوڈ ، 1860 (Pakistan Penal Code, 1860) کی دفعہ 337E کے تحت سزا کے لائق ہوگا۔
(3) صحت کے خیال رکھنے والے مراکز (health care faculty) کے لیئے یہ لازمی ہوگا کہ وہ (genetic counseling) کے بارے میں معلومات اور بیماری سے منتقل ہونے والے اثرات کے بارے میں معلومات واسطداروں کو مہیا کریں اور اگر وہ اس کا عمل درآمد تحریری یا زبانی طور پر نہیں کرتے تو اپنے فرائض سے غفلت سمجھا جائیگا اور اس پر جرمانہ عائد کیا جائیگا۔

تھیلیسیمیا اور ہیموگلوبنوپیتھی فاؤنڈیشن کا قیام.
Establishment of the Thalassemia and Hemoglobinopathy Foundation.

9. (1) حکومت اپنے اعلانیہ (notification) کے ذریعے ایک فاؤنڈیشن قائم کریگی جسے تھیلیسیمیا اور ہیموگلوبنوپیتھی فاؤنڈیشن کہا جائیگا۔
(2) فاؤنڈیشن ایک ایسا ادارہ (body corporate) ہوگا جس کو مستقل طور پر مہر (Stamp) منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد خریدنے، بیچنے اور نکالنےاور اس کے بارے میں قانونی چارہ جوئی کرنے کا اختیار ہوگا۔
(3) اس فاؤنڈیشن کا صدر دفتر کراچی میں ہوگا۔
(4) یہ فاؤنڈیشن ایسے اقدامات کریگی جو فاؤنڈیشن اور ان کے سندھ کے طول و عرض میں قائم تھیلیسیمیا سے بچاؤ اور صحت کے لیئے قائم مراکز (center) ترقی اور مالی مدد کے لیئے ضروری ہونگے جس کے نتیجے میں اس ایکٹ کے تمام پہلوؤں کو مکمل کیا جاسکے۔
(5) اس فاؤنڈیشن کا قیام اور کام اور طریقہ کار کے بارے میں حکومت حکم جاری کرےگی۔
(6) فاؤنڈیشن ایک فنڈ قائم کریگی جسکو تھیلیسیمیا اور ہیموگلوبنوپیتھی فاؤنڈیشن فنڈ کہا جائیگا اور جو فاؤنڈیشن کے اختیار میں ہوگا اور ان کو مندرجہ ذیل ذرائع سے اکٹھا کیا جائےگا:
(الف) سندھ حکومت، وفاقی حکومت اور مکانی اداروں کی طرف سے ملنے والی گرانٹس (grants) .
(ب) فاؤنڈیشن کی لگائی ہوئی رقم۔
(ت) چندہ (donations) اور بخشش (endowments)
(ث) حکومت کی طرف سے فاؤنڈیشن کے حوالے کیا گیا متحرک فنڈ

	(revolving funds) (ج) فاؤنڈیشن کو وصول ہونے والی تمام رقوم اور ان کی آمدنی اور دوسرے ذرائع۔
قواعد بنانے کا اختیار۔ Powers to make rules.	10. اس ایکٹ کے مقاصد پر عمل کرنے کے لیئے سرکار آفیشل گزیٹ (official gazette) اور اپنے (notification) کے ذریعے قواعد بناسکتی ہے۔
جرم قابل سزا اور عدالتی کاروائی کے حامل ہوگا۔ Offence to be punishable and triable.	11. اگر کوئی بات کرمنل پروسیجر 1898، (criminal procedure 1898) کے منحرف نہ ہو تو اس ایکٹ کی روشنی میں قابل سزا جرم کی ضمانت ہوگی اور اس ایکٹ کی روشنی میں جوڈیشل مئجسٹریٹ (judicial magistrate) کیس کی کاروائی چلائیں گے۔
جرم کے متعلق عدالتی اختیار Cognizance of an offence	12. اس ایکٹ کے مطابق کوئی بھی کورٹ خود سے جرم کے بارے میں عدالتی کاروائی نہیں کرسکتی سوائے اس کے کہ سیکریٹری ہیلتھ سروسز یا ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر یا انکی طرف سے اختیار دیئے گئے افراد کی طرف سے کوئی بھی فرد تحریری طور پر اسکی شکایت کرے۔
یہ آرڈیننس (Ordinance) دوسرے قواعد کو بےاثر بنادیگا۔ Ordinance to over ride other laws etc.	13. نافذ رہنے والے عرصے کے دوران اس ایکٹ کا اثر دوسرے قوانین پر ہوگا۔
ضمانت۔ Indemnity	14. اس ایکٹ کے تحت اگر کوئی بات صاف نیت سے کی گئی ہے تو ایسے افراد پر استغاثہ کی کوئی کاروائی یا کیس یا دوسری کوئی قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔ **نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔**